

ضی کے خلاف فیصلوں کا پابند بنانے کی اجازت نہیں دی۔ بلکہ اس سے
 فیصلیات کا تقاضا ہے کہ یہ عورت کے جذبات، خواہشات اور فیصلوں کا
 مسلمہ کام لیا جائے اور اسے باقوا انداز میں زندگی گزرے بڑھانے کے مواقع
 (ام) کے جائیں۔ درحقیقت یہ عورت کی خود بخود کی کامیابی تھوڑی سا
 کی کی حاکمیت ہے کہ اس سے اس کے کمزور یا اپنے اختیار میں سمجھتا، بلکہ ایک
 عزت مند دار و مدار معاشرے کے غفلت خیز کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔
 رسول اللہ ﷺ کی مبارک زندگی انسانیت کے لیے رتے،
 دردی اور اہل اخلاق کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ کمزور
 عورت کو مدد و محرک و ہلکا کے ساتھ شفقت و محبت اور احترام کا معاملہ فرمایا۔
 یہ دونوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی جونی کی آپ ﷺ کی سیرت
 کے کامیاب نمونے ہیں۔ یہ سیرت کے لیے اسے فروغ فرمایا یہ عورت
 کی طرح سچی معاشرے پر بوجھ نہیں عورت و احترام کی ترقی ہے۔
 آپ ﷺ نے نہ صرف اپنی کی ضرورت کا تائید کی بلکہ یہ خوب
 بلکہ ان کی فلاح و ترقی کی ضرورت کو بھی تسلیم کیا۔

تجارت کو فروغ دینے کیلئے بھارت اور

افغانستان کے تجارتی چینمبروں کے بیچ ایم او پر دستخط

نئی دہلی: ایسوسی ایٹڈ چینبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری آف انڈیا (ایچ پی سی) نے افغانستان چینبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایس سی آئی) کے ساتھ دو طرفہ تجارت کو فروغ دینے اور دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او) پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدہ نئی شعبے کے تعاون کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے ذرائع کی نشاندہی کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، خاص طور پر قدرتی وسائل اور مینوفیکچرنگ پر زور دیا جاتا ہے۔ نئی دہلی میں مفاہمت نامے پر دستخط کی تقریب کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ایسوسی ایٹڈ چینبرز آف کامرس نے کہا کہ یہ معاہدہ دیرینہ تجارتی تعلقات کو جدید بنانے اور پیمانے کے لیے ایک فریم ورک کے طور پر کام کرتا ہے۔ میڈانے کہا کہ افغانستان کے ساتھ ہمارے تعلقات صدیوں پرانے ہیں۔ ان تعلقات کو ایک نئی تقویت دینے کے لیے، افغانستان چینبر آف کامرس اور ہمارے ایسوسی ایٹڈ چینبرز آف کامرس نے دستخط کیے گئے اس مفاہمت نامے سے ہماری دو طرفہ تجارت میں اضافہ ہوگا۔ دونوں تجارتی اداروں کا مقصد مخصوص صنعتی ضرورت کو پورا کرنے اور دونوں ممالک کے تاجروں کے درمیان براہ راست مواصلاتی چینل قائم کر کے موجودہ تجارتی حجم میں نمایاں اضافہ کرنا ہے۔ میڈانے ڈکریا کہ ہمارے دونوں ممالک سے تقریباً 1 ملین کی تجارت ہوتی ہے۔ جو کہ پچھلے سال سے تھوڑی کم ہے۔ اور ملٹی بینک کی وجہ سے، درمیان میں یہ قدر سے کم تھی۔ لیکن اب ہمارے ہنگامے کس میں مزید اضافہ ہوگا۔ معاہدے کی شرائط کا تحت، دونوں چینبرز نے باقاعدہ وینچل فورمز کے ذریعے باہمی تجارتی مفادات کا جائزہ لینے کے لیے ایک کوری ٹائم ٹائم کی۔ یہ ابتدائی مشاورت سطح پر متعلقہ ممالک کے لیے ایک بین الاقوامی تجارتی وفد کو افغانستان چینبر کی فوری منتقلی کا تعین کرے گی۔ میڈانے کہا، "اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ کم اپنے ہدف کو کیسے دوگنا کر سکتے ہیں۔ لہذا ایم این ایسوسی ایٹڈ چینبرز آف کامرس کے سرگرمی کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ انہوں نے اپنے نئے فکس سیکٹرز کی نشاندہی کی ہے: کان کنی، تیل اور گیس، اور پینٹن۔ بھارت اور افغانستان کے تجارتی چینبروں نے دو طرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے ہیں۔ اس اہم معاہدے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی حجم کو بڑھا کر 2 ارب امریکی ڈالر تک دوگنا کرنا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی حجم تقریباً 1 ارب ڈالر ہے، جسے اب اگلے مرحلے میں 2 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اگلے 60 دنوں کے اندر دونوں چینبرز باقاعدہ رپورٹیں اور ویب میٹنگز کریں گے تاکہ نئی شعبے کا کاروبار اداروں کے مفادات کا جائزہ لیا جاسکے۔

ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان سرکاری آڈٹ کے شعبے میں تعاون

مضبوط بنانے کیلئے مفتی یادداشت پر دستخط

نئی دہلی: ہندوستان کے کمپلر و اینڈ آڈیٹر جنرل اور اسرائیل کے پریم آڈٹ آفسیشن کے سرکاری شعبے کے آڈٹ کے میدان میں باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ سرکاری اعلیٰ سطح کے مطابق اسرائیل کے اسٹیٹ کمپلر اور آڈیٹر جنرل اور یورپی تنظیم برائے پریم آڈٹ آفسیشن کے صدر متناہا ہوا اینجیل میں نے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ ہندوستان کے کمپلر و اینڈ آڈیٹر جنرل کے دفتر کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ہندوستان کے کمپلر و اینڈ آڈیٹر جنرل کے سٹیٹس موری اور متناہا ہوا اینجیل میں کے درمیان دو طرفہ ملاقات ہوئی، جس کے اختتام پر ہندوستان اور اسرائیل کے اعلیٰ آڈٹ اداروں کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ اعلیٰ سطح کے مطابق اس معاہدے کے تحت سرکاری شعبے کے آڈٹ میں پیشہ ورانہ معلومات، طریقہ کار، تکنیکی مہارت، تربیتی مواقع اور بہترین کی تجربات کا تبادلے کے ذریعے تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ باہمی دلچسپی کے شعبوں میں مہارتوں، تجربات اور جدید طریقوں کے تبادلے کے لیے ہندوستان اور اسرائیل میں باری باری دو طرفہ سیمینار منعقد کرنے کی تجویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اعلیٰ سطح سے کہا گیا کہ اس ملاقات نے شفافیت، جوابدہی، بہتر طور پر حکمرانی اور عوامی انتظامیہ میں جدت کو فروغ دینے کے لیے دونوں اداروں کے مشترکہ



تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ دورے کے ایک حصے کے طور پر متناہا ہوا اینجیل میں نے ڈاکوئی آرمیڈیٹ کرپشن ریز کے تحت سرکاری شعبے کے آڈٹ میں مصنوعی ذہانت: جدید اطلاقات، کارکردگی آڈٹ اور جدید ریاستی آڈٹ کے اختراعی آلات کے موضوع پر ایک خصوصی لیکچر بھی دیا۔ لیکچر میں مصنوعی ذہانت (AI) کا اگر کیا گیا کہ وہ سرکاری آڈٹ کے نظام کو زیادہ موثر، بہتر اور نتیجہ خیز بنا سکتی ہیں۔ اسرائیل کے اسٹیٹ کمپلر و آڈیٹر جنرل کے دفتر کے تجربات کی روشنی میں، اینجیل میں نے بتایا کہ جدید ٹیکنالوجی کو کس طرح عوامی حکمرانی میں مضبوط بنانے، احتساب کو بہتر کرنے اور حکمرانی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس

امریکی قانون سازوں نے

ہندوستان۔ امریکہ کے مضبوط تعلقات کی حمایت کی

واشنگٹن ڈی سی: ریٹنی ڈی ہاں امریکہ اور ہندوستان کے درمیان جاری جمہوری تجارتی



معاہدے پر غور کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس کئی شعبوں میں کارآمد کام کرنے کا بہترین موقع ہے۔ یقیناً کچھ اختلافات موجود ہیں، لیکن جیسے جیسے خاندان میں اختلافات ہوتے ہیں، وہیں یہ بھی ہواں ہیں۔ گے دھرمی جانب کانگریس کے رکن سہاس برانڈم نے دو طرفہ تعلقات کو دوبارہ حرکت کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ انتظامیہ نے امریکہ۔ ہندوستان تعلقات کو نقصان پہنچایا ہے۔ اب ہم دوبارہ رابطہ بحال کرنے اور

اتعلق کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دنیا کے اہم ترین تعلقات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی، مفاہمتی فاؤنڈیشن اور تجارتی تعاون کے حوالے سے امریکہ اور ہندوستان ایک ہی صفحے پر ہوں۔ اس طرح چین کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان ایک اہم شراکت دار ہے اور تعلقات کو محمول پر لانے کی کوششوں میں اس کا کردار اہم ہوگا۔ کانگریس کے رکن بریڈ شریمن نے تجربات کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان محمول کے مفاہمتی تعلقات کی بحالی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس انتظامیہ نے سخت اور نقصان دہ منصوبوں کے ساتھ آغاز کیا تھا، اور میں امید کرتا ہوں کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان محمول کے تجارتی تعلقات بحال ہوجائیں گے۔

حکومت ۲۰۲۸ سے گریٹ نکو بار

پروجیکٹ پر کام شروع کرنا چاہتی ہے

نئی دہلی: حکومت انڈیا اور نکو بار جزائر میں گاسٹیا بے پورٹ پروجیکٹ کے ساتھ آگے بڑھے گی اور 2028 میں کار شروع ہونے کی امید ہے۔ مرکزی جہاز رانی اور بندرگاہ کے وزیر پرنسپل ہندوستان نے ان بات کو کہ یہ کانگریس کی طرف سے اس منصوبے پر بڑھتی ہوئی تنقید کے درمیان سامنے آیا ہے۔ ہندوستان نے کہا کہ اس نے جزیرے کے باشندوں سے بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ منصوبے کی کامیابی کے خواہشمند ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ منصوبے کی تیار کی کے دوران ماحولیات اور ماحولیات خدشات کو دور کیا گیا۔ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پر منصوبوں کی تفصیل کیلئے ایکشن PPPAC کے منصوبہ بندی سے حکومت نے انڈیا اور نکو بار جزائر میں تنظیمی نکو بار جزیرے پر 48,862 کروڑ روپے کی بین الاقوامی کنٹینر شپ پورٹ کی ترقی کی تجویز پیش کی ہے۔ اس سے نئے منصوبہ ماحولیات خدشات کو پیش نظر رکھ کر تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام رہنما کو لائن خطرات تھے۔ ہندوستان نے کہا، "تمام ماحولیات کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو مناسب اور حقیقت پسندانہ طریق پر حل کیا گیا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ماحولیات نقصان نہ ہو۔"

ملک میکسیمیم نے ہندوستان کے ڈیجیٹل پیبلک انفراسٹرکچر کی تعریف کی

آپ نے ڈیجیٹل پیبلک انفراسٹرکچر کے ساتھ ایک شاندار کام کیا ہے

ممبئی: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی مایانی صحت کی خصوصی ایجنسی کے طور پر ہندوستان کے اپنے نئے روزہ دورے کے ایک حصے کے طور پر، نیر لینڈ کی ملک میکسیمیم نے مایانی شہریت اور ڈیجیٹل پیبلک انفراسٹرکچر میں ہندوستان کی پیش رفت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگلا چیلنج ان پیش رفتوں کو یقینی بنانا ہے۔ لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا۔ مشکل کو پیڑیا سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، میں ہندوستان میں واپس آکر بے حد خوش ہوں۔ میں مایانی شہریت پر ہندوستان کے ساتھ کافی عرصے سے کام کر رہی ہوں۔ اب، یہ مایانی صحت کے بارے میں ہے، جو بہت اہم ہے۔ آپ نے ڈیجیٹل پیبلک انفراسٹرکچر کے ساتھ ایک شاندار کام کیا ہے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے اسے بنایا جائے اور استعمال کیا جائے۔ جب ان سے فیفا ورلڈ کپ میں ہالینڈ کی فٹ بال ٹیم کی کارکردگی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ ہمیں فٹ بال میں چیلنج کی امید ہے، ہمیں اپنی بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ ہالینڈ کے رائل ہاؤس آف ڈی آفیشل پریس ریلیز کے مطابق، یہ دورہ، جو حکومت ہند کی دعوت پر 23 جون سے 25 تک فرام کر کے کے اقدامات پر بات چیت میں بھی حصہ لیا۔



ہندوستان کے اپنے نئے روزہ دورے کے ایک حصے کے طور پر، نیر لینڈ کی ملک میکسیمیم نے مایانی شہریت اور ڈیجیٹل پیبلک انفراسٹرکچر میں ہندوستان کی پیش رفت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگلا چیلنج ان پیش رفتوں کو یقینی بنانا ہے۔ لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا۔ مشکل کو پیڑیا سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، میں ہندوستان میں واپس آکر بے حد خوش ہوں۔ میں مایانی شہریت پر ہندوستان کے ساتھ کافی عرصے سے کام کر رہی ہوں۔ اب، یہ مایانی صحت کے بارے میں ہے، جو بہت اہم ہے۔ آپ نے ڈیجیٹل پیبلک انفراسٹرکچر کے ساتھ ایک شاندار کام کیا ہے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے اسے بنایا جائے اور استعمال کیا جائے۔ جب ان سے فیفا ورلڈ کپ میں ہالینڈ کی فٹ بال ٹیم کی کارکردگی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ ہمیں فٹ بال میں چیلنج کی امید ہے، ہمیں اپنی بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ ہالینڈ کے رائل ہاؤس آف ڈی آفیشل پریس ریلیز کے مطابق، یہ دورہ، جو حکومت ہند کی دعوت پر 23 جون سے 25 تک فرام کر کے کے اقدامات پر بات چیت میں بھی حصہ لیا۔

بھارت اور روس نے تاریخی عدالتی تعاون کے معاہدے پر دستخط کئے

نئی دہلی: ماسکو: ہندوستان اور روس کے درمیان قانونی اور عدالتی تعاون کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم دونوں ممالک کی اعلیٰ ترین عدالتوں کے درمیان مفاہمت کی ایک نئی یادداشت (ایم او) پر دستخط کے ساتھ اٹھایا گیا ہے۔ اس معاہدے کو ہندوستان کے چیف جسٹس کے ماسکو کے سرکاری دورے کے دوران حتمی شکل دی گئی تھی اور توقع ہے کہ اس سے عدالتی انتظامیہ، ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ ترقی میں گہرے تعاون کو فروغ ملے گا۔ یہ ترقی دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے ادارہ ذاتی تعلقات میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے اور اسے ایک بڑے اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس کا مقصد ان کے عدالتی نظاموں کے درمیان ہم کے تبادلے کو بڑھانا ہے۔ دو طرفہ عدالتوں کے درمیان پہلا معاہدہ بننے والا معاہدہ تھا، جو ایم او کو ہندوستان کی پیم کورٹ اور روسی فیڈریشن کی پیم کورٹ کے درمیان اپنی نوعیت کا پہلا باضابطہ تعاون کا معاہدہ سمجھا جاتا ہے۔ اس معاہدے پر ماسکو میں دونوں ممالک کے سینئر عدالتی نمائندوں کے درمیان اعلیٰ سطحی بات چیت کے دوران دستخط کیے گئے۔ حکام نے اس اقدام کو طویل مدتی تعاون کے لیے ایک فریم ورک کے طور پر بیان کیا جو دونوں قانونی اداروں کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ذریعہ بنایا گیا ہے۔ قانونی کارکنان کی میزبانی کر رہا ہے، جو کے تعاون سے عدالتوں کو بہتر طریقوں کے تبادلے، انتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے اور جدید عدالتی چینلوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی طریقے اپنانے میں مدد ملے گی۔

جنوبی کوریا اور ہندوستان کے تعلقات میں نمایاں رفتار ہے

سیول: جنوبی کوریا کی وزیر خارجہ چیونگ نے بدھ کے روز جنوبی کوریا اور ہندوستان کے درمیان تعلقات کو آگے بڑھانے والی اہم رفتار پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ دو طرفہ ایجنڈے کا مرکز تکتہ دونوں ممالک میں کاروباری مفادات کے لیے بہتر تعاون ہے۔ وزیر چیونگ نے ہندوستانی حکومت کے فعال تھنک لکس تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس خطے، ہندوستان کے وزیر اعظم کا دفتر کو ایک صنعتی میزبانی کر رہا ہے، جو ہندوستان میں کوریائی کاروباروں کو درپیش چیلنجز سے براہ راست نمٹنے کے وزیر اعظم مودی کے وعدے کو پورا کرتا ہے۔ ایک باہمی اشارے میں، وزیر چیونگ نے تعریف کی کہ جنوبی کوریا کی جلدی کوریائی ہندوستانی کمپنیوں کے لیے اعلیٰ سطح کی بات چیت کی میزبانی کرے گا۔ وزراء نے توسیعی اجلاس کو فریڈیشن ایڈیشن کی تعریف کے درمیان وسیع تر جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی خدشات کو دور کرنے کے لیے بھی استعمال کیا۔ بعد میں دوپہر کے کھانے کے دوران، وزیر چیونگ اور میں نے تیزی سے تیزی سے ہوئی اہم صورت حال پر کوریائی بات چیت کی۔ ہمارے دونوں ممالک نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال میں تھیلو سے پیدا ہونے والے اقتصادی اثرات کے جواب میں ترقی پزیر رابطہ برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں رہنما جماعت کو کچھ فورم میں اپنی سفارتی بات چیت جاری رکھنے کے لیے تیار ہیں۔ اس سیشن کو آگے دیکھتے ہوئے، وزیر چیونگ نے اپنی توقعات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "وزیر چیونگ اور میں کو کچھ فورم میں دوبارہ ملاقات کرنے کے لیے ہیں۔ میں دو طرفہ تعلقات اور ایک بار پھر پختہ والے بین الاقوامی منظر سے پرانے کے تیز رفتار نظر اور گہری اہمیت کا منتظر ہوں۔

ویتنام نے بھارت کے ساتھ تعلقات کو اعلیٰ ترین سطح پر قرار دے دیا

ہنوی: نئی دہلی: ویتنام کی قومی اسمبلی کے چیئر مین نے کہا ہے کہ ویتنام اپنی خارجہ پالیسی میں بھارت کے ساتھ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تیز رفتاری شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر عرصے۔ ویتنامی قیادت نے بھارت کو خطے میں ایک اہم شراکت دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان سیاسی اعتماد، اقتصادی تعاون، دفاعی روابط اور عوامی سطح پر تعلقات مسلسل فروغ پا رہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہنوی اور دہلی میں مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دیں گے۔ رپورٹ کے مطابق ویتنامی ممالک کے رہنماؤں نے پارلیمانی روابط، تجارت، سرمایہ کاری، سائنس و ٹیکنالوجی، تعلیم اور ثقافتی تبادلوں کو مزید بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر بھارت اور ویتنام کے درمیان گزشتہ برسوں میں مضبوط ہوتے تعلقات اور علاقائی استحکام کے لیے باہمی تعاون کو بھی سراہا گیا۔ مبصرین کے مطابق بھارت اور ویتنام کے تعلقات حالیہ برسوں میں نمایاں طور پر مضبوط ہوئے ہیں اور دونوں ممالک ہند۔ بھارت اعلیٰ سطح پر امن، استحکام اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے فروغ کے لیے ایک دوسرے کے ہم شراکت دارین کا سمجھ رہے ہیں۔

اے ایم یو کے شعبہ اقتصادیات کی جانب سے

عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر مقابلوں کا اہتمام

علی گڑھ، 24 جون: عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ اقتصادیات نے یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے آن لائن پوسٹل مسابقتی اور نمونہ کی مقابلوں کا اہتمام کیا، جن میں یونیورسٹی کی مختلف ٹیموں اور شعبہ جات کے طلبہ نے حصہ لیا، جن میں جواہر لال نہرو میڈیکل کالج، ڈاکٹر ضیاء الدین احمد میڈیکل کالج، اعلیٰ خاں طیبہ کالج اور طبیعات، قانون، کامرس، انگریزی، اقتصادیات، تعلیم، تاریخ اور برنس ایڈمنسٹریشن جیسے شعبہ جات کے طلبہ شامل تھے۔ نمونہ کی مقابلہ "سپر معیشت: موسمیاتی تبدیلی کے مسئل" موضوع پر منعقد ہوا۔ اس میں شامل ہوا یہ (شعبہ قانون) نے جیکی پوزیشن حاصل کی، جبکہ محمد رضا انصاری (شعبہ محرس) اور نجم شرا (شعبہ اقتصادیات) بائز تیب دوسرے اور تیسرے مقام پر رہے۔ پوسٹل مسابقتی مقابلے کا عنوان تھا: "قابل تجدید توانائی: سبز مستقبل"۔ اس میں مکمل کوچی (شعبہ تعلیم) نے پہلا مقام اور علی (ڈاکٹر ضیاء الدین احمد میڈیکل کالج) اور مسرہ احمد (شعبہ طبیعات) نے مشترکہ طور سے دوسرا مقام حاصل کیا۔ لحاظ (برنس ایڈمنسٹریشن) اور سمیر ناز (امس خاں طیبہ کالج) نے مشترکہ طور سے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ شعبہ اقتصادیات کے چیئر پرسن پروفیسر ڈو عالم رضوی نے پروفیسر ایس ایم جاوید اختر، پروفیسر محمد آصف اور پروفیسر طارق کے ہمراہ فاتحین میں اساتذہ تسلیم کیے۔ اس موقع پر پروفیسر ڈو عالم رضوی نے کہا کہ اس نوعیت کے مقابلے طلبہ کے لیے تعلیمی صلاحیتوں کے اظہار اور ماحولیات چیلنجوں کے حل سے متعلق خیالات پیش کرنے کا موثر پلیٹ فارم ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے مختلف شعبہ جات کے طلبہ کی بے جوش شرکت کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ شعبہ کی جانب سے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر شہر کا ہیتم سخت پودے بھی لگائے گئے تھے۔ وگرام کے انتظامیہ شریک کنوینر ڈاکٹر شیریں رحمن نے تعاون کیا۔ ہے این میڈیکل کالج کے شعبہ سائنسی لٹری کی جانب سے شیشات کے خلاف وسیع پیمانے پر کمپین کا آغاز

اب ہمارے پاس سبز اسٹریٹجک شراکت داری ہے

ناروے کی سفیر نے ہندوستان کے ساتھ تاریخی تعلقات کو اجاگر کیا

نئی دہلی: ہندوستان میں ناروے کی سفیر نے ایلن سفیر نے بدھ کے روز دے رہا ہے جو ہم پہلے ہی گرین انرجی، لیوا کالونی، گرین میری ٹائم انڈسٹریز اور



دونوں ممالک کے درمیان سبز اسٹریٹجک شراکت داری کی تعریف کی اور کہا کہ یہ پائیدار ترقی اور ماحولیات تعاون کے لیے گہری وابستگی کو تقویت دیتا ہے۔ یہ تعاون اس کے بعد سے جسے سفیر نے گزشتہ ماہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ناروے کے تقریباً پانچ سو سالوں کے طور پر بیان کیا، جو 43 سالوں میں اس طرح کا پہلا دورہ پر مشتمل تیسری مدت کے دوران پہلا دورہ تھا۔ گزشتہ ماہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ناروے کا دورہ کا دورہ تھا۔ تاریخی شراکت داری کا سب سے اہم اقتصادی شراکت داری معاہدہ ہے۔ یہ گزشتہ سال، کم آکٹوبر کو نافذ ہوا، اور یہ پہلے ہی نافذ ہو چکا ہے۔ تو ہم اس پر بہت خوش ہیں۔ ہم یورپی ممالک کے پیچھے رہیں گے۔ ہمارے پاس ناروے اور ہندوستان کے درمیان سبز اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ اس فریم ورک پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، "یہ اس کا تقویت

اے آئی معیشت کی تیاری میں ہندوستان عالمی سطح پر ۱۳ ویں نمبر پر

ناز ترین کیو ایس ورلڈ فیوچر سکل انڈیکس ۲۰۲۷ کے مطابق، ہندوستان کو اے آئی معیشت کی تیاری کے لیے عالمی سطح پر ۱۳ ویں نمبر پر رکھا گیا ہے

سرماہ کار 90 ملین ڈالر تک پہنچ گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مہارت کے فرق کو دور کرنے میں صرف اقتصادی ترقی کے لیے بلکہ 2070 تک ملک کے خالص صخرے کے اخراج کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ایس ایم ہوگا۔ کیو ایس کے صدر جے کیو کارلی نے کہا کہ ہندوستان کی ڈیجیٹل افراد قوت بے مثال بنانے تک پہنچ رہی ہے، ملک پہلے ہی دنیا کی سب سے بڑی IT افراد قوت کا گھر ہے اور تیسرے درجے کی تعلیم یافتہ ٹیلنٹ کا سب سے بڑا تالاب ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ گرگوبش کے درمیانی معیار کو بہتر بنانا اور تعلیم میں علاقائی تفاوت کو دور کرنا تکنیکی چیلنجز رہے ہیں۔ انڈیا کی فیڈریشن ایسوسی ایشن 2020 انچیلجوں سے نمٹنے کی ایک بے جوش کوشش ہے، لیکن اس کا نفاذ اب تمام خطوں میں یکساں طور پر ہونا چاہیے۔ بین الاقوامی تعلیمی شراکت داری، بنیادی لیکچر، اور تعاون پر مبنی تربیت کے مادل، جو اس کی بڑھتی ہوئی تحقیقی طاقتوں کی نشیمن کے لیے، بھارت کے فرق کو تیزی سے ختم کرنے کی بھارت کی مزید ترقی کر سکتے ہیں۔



AI کے درمیان فرق کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ اس میں یہ بھی مشمول کیا گیا ہے کہ فروری 2026 تک ہندوستان کی AI سے متعلق

نئی دہلی: تازہ ترین کیو ایس ورلڈ فیوچر سکل انڈیکس 2027 کے مطابق، ہندوستان کو اے آئی معیشت کی تیاری کے لیے عالمی سطح پر 13 ویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ، آسٹریلیا، برطانیہ اور جرمنی AI سے چلنے والی افرادی قوت کی تیاری کی درجہ بندی میں سر فہرست ہیں۔ کیو ایس ورلڈ فیوچر سکل انڈیکس 2027 اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ ہندوستان نے ڈیجیٹل توانائی کے دوران غیر معمولی ترقی حاصل کی ہے لیکن ڈیجیٹل ترقی کی بے پوری طرح مستفید ہونے کے لیے گریجویٹوں کے درمیان مہارت کے مستقل معیار کو یقینی بنانے کے چیلنج کا سامنا ہے۔ اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ تیزی سے تیار ہونے والی لیبر مارکیٹ میں معیشتیں کس طرح موثر طریقے سے ترقی کرتی ہیں، سیدھے میں آتی ہیں اور مہارتوں کو تعینات کرتی ہیں۔ رپورٹ میں یہ ویجٹ کیا گیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (AI) کو کامیابی سے اپنانے سے 2030 تک ہندوستان کی معیشت میں 500 ملین ڈالر تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ ہندوستان اہل قافلہ معیشتی کے اشارے میں پانچویں نمبر پر ہے۔ ہندوستانی معیشت

[illegible]